بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 15 (آیات نمبر 242-236)

آیت نمبر 236 :-

سوال : اگر نکاح کے وقت حق مہر مقرر نہیں کیا ہو تو طلاق کی صورت میں (رخصتی سے پہلے) کیا معاملہ ہوگا؟

جواب : اگر نکاح کے وقت حق مہر مقرر نہیں کیا گیا ہو تو رخصتی سے پہلے طلاق کی صورت میں ایسی عورتوں کو بھی کچھ دے کر رخصت کرنا چاہیے۔

سوال : "مَتِّعُوهُنَّ" سے کیا مراد ہے؟

"متاع" سے ہے۔ اسکے معنی ہیں مال ومتاع دو ان کو"۔ یہ مہر نہیں ہے بلکہ "مہر مثل" ہے۔ یعنی اس معاشرے میں جو حق مہر دینے کا رواج ہے اتنا دے دو۔

سوال : المُوسِع سے مراد کون ہے؟

اس سے مراد وسعت والے شوہر یعنی دولت مند شوہر ہیں۔ یہاں یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ دولت مند شوہر اپنی حیثیت کے مطابق اور تنگدست شوہر اپنی حیثیت کے مطابق عورت کو مال ومتاع دے دیں۔

سوال : "محسنین" کسے کہا جا رہا ہے؟

محسنین سے مراد طلاق دینے والے مرد ہیں یعنی اللہ تعالیٰ حکم دے رہے ہیں کہ طلاق دینے کے وقت بھی احسان کو نہیں چھوڑنا ہے۔ اور احسان کے ساتھ معروف طریقے سے چھوڑنا ہے۔

سوال : "متاعِ طلاق" سے عورتوں کو کیا فائدہ پہنچے گا؟

* ۔ عورت کی دل جوئی ہوگی۔
* ۔ دونوں خاندانوں کے درمیان خوشگواری پیدا ہوگی۔
* ۔ عورت کو کچھ نہ کچھ مالی فائدہ ہوگا۔
* ۔ طلاق معاشرے کے لیے عورت کے لیے طعنہ بن جاتی ہے اسلیے اسکو اگر کوئی تحفہ دے دیا جائے تو اسکی تلخی کم ہو جائے گی۔
* ۔ مرد کی طرف سے شرمندگی کا اظہار ہوگا۔
* ۔ ٹوٹے ہوئے تعلقات کی اچھی یاد کے لیے دیا جاتا ہے۔

رکوع نمبر 15 (آیت نمبر 236 - 242)

آیت نمبر 237

سوال: حق مہر کیا ہوتا ہے؟ اور اسکی کتنی اقسام ہیں؟

* - نکاح کے موقع پر مرد عورت کو حلال کرنے کے لیے جو مال دیتا ہے وہ مہر ہے - یہ واجب اور فرض ہے - اسکے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ مال، زیور، جائیداد کسی بھی صورت میں دیا جا سکتا ہے۔
* - حق مہر نکاح کی شرائط میں سے ایک شرط ہے۔
* - حق مہر مال کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے یا کسی کی آزادی کی صورت میں اسی طرح قرآن پڑھانے کی اجرت بھی کوئی حق مہر کی جگہ دے سکتا ہے۔
* - حق مہر بہت زیادہ یا بہت کم نہیں ہونا چاہیے۔ رسول اللہ ؐ نے فرمایا

"وہ عورت سب سے زیادہ بابرکت ہے جسکا معمول آسانی کے ساتھ ہو" (مسند احمد)

* - مرد اگر عورت کا حق مہر دینے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ عورت اپنے حق سے زائد ورثے میں لے گی۔
* - حق مہر عورت کی قیمت نہیں بلکہ ہدیہ ہے۔

مہر دو قسم کا ہوتا ہے۔

معجل :- جو فوراً ادا کیا جاتا ہے۔

مؤجل :- جو بعد میں ادا کیا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر نکاح کے وقت حق مہر مقرر ہوا تھا تو رخصتی سے پہلے طلاق کی صورت میں مہر کا کیا حکم ہوگا؟

* - ایسی صورت میں مقرر حق مہر میں سے آدھا دینا ہوگا۔
* - اگر عورت چاہے تو اپنے دل کی خوشی سے معاف بھی کر سکتی ہے۔
* - مرد چاہے تو وہ پورا حق مہر بھی دے سکتا ہے۔ معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

آیت نمبر 238 :-

سوال: "الصلوٰۃ الوسطیٰ" سے مراد کون سی نماز ہے؟

جواب: اس سے مراد نماز عصر ہے۔

ایک دفعہ غزوہ خندق کے موقع پر آپ ؐ کی عصر کی نماز میں کچھ تاخیر ہو گئی تو آپ ؐ نے فرمایا

ان کفار نے ہمیں درمیانی نماز نہیں پڑھنے دی اللہ انکی قبروں، گھروں یا ان کے پیٹوں کو آگ سے بھر دے۔

پارہ نمبر ۲

سورۃ البقرہ

رکوع نمبر 15 (آیت نمبر 242-236)

نبی ﷺ نے فرمایا

جسکی عصر کی نماز فوت ہوئی اسکے گھر، اہل اور مال میں سے سب کچھ تباہ ہوگیا۔

آیت نمبر 239 :-

سوال: خوف کے وقت نماز کا کیا حکم ہے؟

جنگ کی حالت میں حالات کے مطابق نماز پڑھنی ہوگی۔ یعنی پیدل چلتے ہوئے یا سواری پر بھی پڑھی جاسکتی ہے لیکن فرض نماز معاف نہیں ہے۔

آیت نمبر 240 :-

سوال: نمازوں کی حفاظت سے کیا مراد ہے؟ (آیت نمبر 238)

① نماز کو وقت پر پڑھنا۔
② پوری آداب و شرائط کے ساتھ پڑھنا۔
③ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا۔

سوال: اس آیت کا حکم ناسخ ہے یا منسوخ؟

یہ منسوخ آیت ہے۔
پہلے شوہر کی وفات کی صورت میں عورت کی عدت ایک سال تھی۔ اور اسکو ایک سال تک حقّہ دیا جاتا تھا۔

سوال: عورت کی عدت کتنے دن ہوگی؟

* - وہ عورتیں جنکو Periods نہیں آئے (چھوٹی بچیاں) دوسری وہ عورتیں جنکو Period ختم ہوچکے ہیں ان کے لیے عدت 3 ماہ ہے۔
* - Pregnant عورت کی عدت وضع حمل ہے۔ بیوگی اور طلاق دونوں صورتوں میں۔
* - عام حالات میں طلاق کی عدت 3 طہور ہے۔
* - بیوگی کی صورت میں 4 ماہ دس دن ہے۔
* - خلع کی صورت میں عدت ایک ماہ ہے۔
* - اگر کسی عورت کا شوہر کھوجائے تو اس حالت میں عورت چار سال انتظار کرے گی اگر مرد کوئی رابطہ نہ کرے پھر 4 ماہ دس دن کی عدت گزارے گی یہ سوچ کر کہ وہ فوت ہوگیا ہے۔ اور اسکے بعد چاہے تو نکاح کرے۔